



سوال

(304) یونین کونسل کی وساطت کے بغیر طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنی بیوی کو یونین کونسل کی وساطت کے بغیر اپنے طور پر ہر ماہ طلاق بذریعہ ڈاک ارسال کرتا رہا ہوں، نصاب طلاق یعنی تین طلاقیں مکمل ہو جانے کے بعد مجھے کہا گیا کہ اپنے طور پر طلاق بھیجنا درست نہیں کیونکہ قانونی اعتبار سے ایسی طلاق غیر مؤثر ہے، پھر میں نے رائج الوقت قوانین کے مطابق بذریعہ یونین کونسل چوتھی طلاق ارسال کر دی، کیا اس طرح طلاق دینے سے بیوی مجھ پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو گئی یا رجوع کرنے کی گنجائش ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کے ہاں حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے کیونکہ اس فعل سے صرف میاں بیوی کے تعلقات ہی متاثر نہیں ہوتے بلکہ اس سے دو خاندانوں میں دائمی طور پر نفرت اور دشمنی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ لہذا انسان کو چاہیے کہ اپنے حق طلاق کو بہت سوچ سمجھ کر استعمال کرے، طلاق کوئی کھلونا نہیں ہے کہ اسے کوئی ہاتھ میں لے کر کھیلنے کے لئے بیٹھ جائے۔ لیکن بعض اوقات انسان اس قدر مجبور ہو جاتا ہے کہ حق طلاق اس کے لئے ناگزیر ہو جاتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے کہ جب میاں بیوی کے درمیان اختلاف اس قدر شدت اختیار کر جائیں کہ دونوں ضد اور ہٹ دھرمی پر اتر آئیں، پھر دونوں مل کر زندگی گزارنے پر کسی طرح بھی راضی نہ ہوں، ایسے حالات میں طلاق دینا ہی مناسب ہوتا ہے، تاہم اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے جو ضابطہ وضع فرمایا ہے اس پر عمل پیرا ہونے سے باہمی مل بیٹھنے کی گنجائش باقی رہتی ہے، یعنی ایک یا دو طلاق دینے کی صورت میں اگر عدت گزر بھی جائے تو بھی مطلقہ عورت اور اس کے سابقہ شوہر کے درمیان باہمی رضامندی سے دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر آدمی وقفہ وقفہ سے تین طلاق دے چکا ہو، جیسا کہ صورت مسئولہ میں ہے تو نہ عدت کے اندر رجوع ممکن ہے اور نہ عدت گزرنے کے بعد دوبارہ نکاح کیا جاسکتا ہے الا یہ کہ عورت کا نکاح کسی اور شخص سے ہو اور وہ نکاح صحیح نوعیت کا ہو ساری نہ ہو، پھر دوسرا شوہر اس سے مباشرت بھی کر چکا ہو، اس کے بعد وہ اسے طلاق دیدے، یا فوت ہو جائے تو اس کے بعد اگر عورت اور اس کا سابقہ شوہر باہمی رضامندی سے از سر نو نکاح کرنا چاہیں تو عدت طلاق یا عدت وفات کے بعد رشتہ ازدواج میں منسلک ہو سکتے ہیں۔ صورت مسئولہ میں اگرچہ طلاق ملکی قوانین کے مطابق نہیں دی گئی، تاہم شرع کے اعتبار سے وہ نافذ ہو چکی ہے، اس بنا پر تین طلاق دینے کے بعد طلاق دہندہ پر اس کی بیوی ہمیشہ کے لئے حرام ہو گئی ہے۔ ملکی قوانین اگر شرعی قوانین سے متضادم نہ ہوں تو ان پر عمل ضروری ہے بصورت دیگر شرعی قوانین پر عمل ہوگا۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
معدن فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاوى اصحاب الحديث

جلد: 2 صفحہ: 318